روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 7 مئی 2008ء 1429 ہجری 7 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 102

نیک کام نہ چھوڑو

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا:۔
اس شخص کی طرح نہ ہونا جو رات کو اٹھا کرتا تھا (اور تہجد پڑھتا تھا) پھر اس نے اٹھنا چھوڑ دیا۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب ما یکرہ من ترک قیام اللیل حدیث نمبر:1084)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس قدر ابرار' اخیار اور راستباز انسان دنیا میں ہو گزرے ہیں جو رات کو اٹھ کر قیام اور سجدہ میں ہی صبح کر دیتے تھے۔ کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ وہ جسمانی قوتیں بہت رکھتے تھے۔ اور بڑے بڑے قوی ہیکل جوان اور تنومند پہلوان تھے؟ نہیں۔ یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ جسمانی قوت اور توانائی سے وہ کام ہرگز نہیں ہو سکتے' جو روحانی قوت اور طاقت کر سکتی ہے۔ بہت سے انسان آپ نے دیکھے ہوں گے جو تین یا چار بار دن میں کھاتے ہیں اور خوب لذیذ اور مقوی اغذیہ پلاؤ وغیرہ کھاتے ہیں۔ مگر اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ صبح تک خراٹے مارتے رہتے ہیں اور نیند ان پر غالب رہتی ہے۔ یہاں تک کہ نیند اور سستی سے بالکل مغلوب ہو جاتے ہیں کہ ان کو عشاء کی نماز بھی دوبھر اور مشکل عظیم معلوم دیتی ہے' چہ جائیکہ وہ تہجد گزار ہوں۔

دیکھو! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کیا تنعم پسند اور خورد و نوش کے دلدادہ تھے جو کفار پر غالب تھے؟ نہیں یہ بات تو نہیں۔ پہلی کتابوں میں بھی ان کی نسبت آیا ہے کہ وہ قائم اللیل اور صائم الدہر ہوں گے۔ ان کی راتیں ذکر اور فکر میں گزرتی تھیں اور ان کی زندگی کیسے بسر ہوتی تھی؟ قرآن کریم کی ذیل کی آیہ شریفہ ان کے طریق زندگی کا پورا نقشہ کھینچ کر دکھاتی ہے۔ ومن رباط الخیل ...... (انفال:61) اوریا ایھا الذین امنوا اصبروا ...... (آل عمران:201) اور سرحد پر اپنے گھوڑے باندھے رکھو کہ خدا کے دشمن اور تمہارے دشمن اس تمہاری تیاری اور استعداد سے ڈرتے رہیں۔ اے مومنو! صبر اور مصابرت اور مرابطت کرو۔

رباط ان گھوڑوں کو کہتے ہیں جو دشمن کی سرحد پر باندھے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صحابہؓ کو اعداء کے مقابلہ کے لئے مستعد رہنے کا حکم دیتا ہے اور اس رباط کے لفظ سے انہیں پوری اور سچی تیاری کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ ان کے سپرد دو کام تھے۔ ایک ظاہری دشمنوں کا مقابلہ اور دوسرا روحانی مقابلہ۔ اور رباط لغت میں نفس اور انسانی دل کو بھی کہتے ہیں اور یہ ایک لطیف بات ہے کہ گھوڑے وہی کام کرتے ہیں جو سدھائے ہوئے اور تعلیمیافتہ ہوں۔ آجکل گھوڑوں کی تعلیم و تربیت کا اسی انداز پر لحاظ رکھا جاتا ہے اور اسی طرح ان کو سدھایا اور سکھایا جاتا ہے۔ جس طرح بچوں کو سکولوں میں خاص احتیاط اور اہتمام سے تعلیم دی جاتی ہے۔ اگر ان کو تعلیم نہ دی جائے اور وہ سدھائے نہ جائیں تو وہ بالکل نکمے ہوں اور بجائے مفید ہونے کے خوفناک اور مضر ثابت ہوں۔

یہ اشارہ اس امر کی طرف بھی ہے کہ انسانوں کے نفوس یعنی رباط بھی تعلیمیافتہ ہونے چاہئیں اور ان کے قوی اور طاقتیں ایسی ہونی چاہئیں جو اللہ تعالیٰ کی حدود کے نیچے نیچے چلیں۔ کیونکہ اگر ایسا نہ ہو تو وہ اس حرب اور جدال کا کام نہ دے سکیں گے جو انسان اور اس کے خوفناک دشمن یعنی شیطان کے درمیان اندرونی طور پر ہر لحظہ اور ہر آن جاری ہے۔ جیسا کہ لڑائی اور میدان جنگ میں علاوہ قوائے بدنی کے تعلیمیافتہ ہونا بھی ضروری ہے اسی طرح اس اندرونی حرب اور جہاد کے لئے نفوس انسانی کی تربیت اور مناسب تعلیم مطلوب ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ شیطان اس پر غالب آ جائے گا اور وہ بہت بری طرح ذلیل اور رسوا ہوگا۔ مثلاً اگر ایک شخص توپ و تفنگ' اسلحہ حرب بندوق وغیرہ تو رکھتا ہو' لیکن اس کے استعمال اور چلانے سے ناواقف محض ہو۔ تو وہ دشمن کے مقابلہ میں کبھی عہدہ برآ نہیں ہو سکتا اور تیر و تفنگ اور سامان حرب بھی ایک شخص رکھتا ہو اور ان کا استعمال کرنا بھی جانتا ہو۔ لیکن اس کے بازو میں طاقت نہ ہو تو بھی وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ صرف طریق اور طرز استعمال کا سیکھ لینا بھی کارآمد اور مفید نہیں ہو سکتا جب تک کہ ورزش اور مشق کر کے بازو میں توانائی اور قوت پیدا نہ کی جائے۔ اب اگر ایک شخص جو تلوار چلانا تو جانتا ہے لیکن ورزش اور مشق نہیں رکھتا۔ تو میدان حرب میں جا کر جونہی تین چار دفعہ تلوار کو حرکت دے گا اور دو ایک ہاتھ مارے گا۔ اس کے بازو نکمے ہو جائیں گے اور وہ تھک کر بالکل بےکار ہو جائے گا اور خود ہی آخر دشمن کا شکار ہو جائے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 34)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

ان دنوں طلباء وطالبات کے امتحانات جاری ہیں اور کچھ کے چند دنوں تک شروع ہونے والے ہیں اس لئے تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ ان کلاسز میں زیر تعلیم طلبہ سے مستقل انفرادی رابطہ رکھیں اور ان کے لئے دعا بھی کریں اور اگر ان کو کسی مشکل کا سامنا ہو تو اس کو لوکل لیول پر حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلہ میں قائم تعلیمی کمیٹی سے بھی مدد لی جائے جس میں آپ کے علاوہ انصاراللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا بھی ایک ایک نمائندہ ہو نیز مزید راہنمائی کیلئے نظارت تعلیم سے مستقل رابطہ بہت ضروری ہے۔

امتحانات کے بعد ہر سیکرٹری تعلیم اپنی جماعت کے طلباء وطالبات کے رزلٹ کا ریکارڈ رکھے اور نظارت کو بھی میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا رزلٹ ارسال کیا جائے اس کے بعد مزید تعلیم کیلئے ان طلبہ کی راہنمائی کی جائے کہ کون سی فیلڈ ان کیلئے بہتر ہو گی۔ جو طالب علم/طالبہ خدانخواستہ فیل ہو جائے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ وہ طلبہ بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقررہ معیار سے قبل تعلیم نہ چھوڑیں اور جماعت کیلئے مفید وجود بن سکیں۔

جو طلبہ اگلی کلاسوں میں Promote ہو جائیں ان کی سابقہ کلاسوں کی کتب لے کر مستحق طلباء وطالبات میں تقسیم کی جائیں۔ اس سلسلہ میں مقامی سطح پر بک بینک کا قیام عمل میں لائیں تا کہ منظم طور پر طلبہ کیلئے کتب کا انتظام ہو سکے۔

اس بات کا بھی خاص طور پر جائزہ لیا جائے کہ نئی کلاسوں میں جانے والے طلباء وطالبات کے پاس تمام ضروری سامان مثلاً یونیفارم، جوتے، کتب، کاپیاں، بیگ اور قلم وغیرہ موجود ہے کہ نہیں؟

تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور وہ اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

محمد منور عابد صاحب ۔ شعبہ رپورٹنگ و تاریخ خلافت جوبلی کمیٹی

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی 1908ء 2008ء

جرمنی میں جشن تشکر کا پہلا پروگرام

جماعت احمدیہ جرمنی نے جشن صدسالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں اپنا پہلا پروگرام مورخہ 13 جنوری 2008ء کو شہر وٹلش میں واقع بیت الحمد میں منعقد کیا۔ واضح ہو کہ بیت الحمد جرمنی کے سو بیوت الذکر منصوبہ کی پہلی بیت الذکر ہے جو 1999ء میں وٹلش شہر میں تعمیر ہوئی تھی۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی ، نائب امیر جرمنی ، مختلف امارتوں کے امراء و مربیان سلسلہ و جنرل سیکرٹری صاحب اور جماعت احمدیہ کے دیگر عہدیداران و ممبران کے علاوہ شہر کے 49 معززین جن میں سے اکثر علاقہ کے مختلف قصبہ جات کے میئر تھے اور کئی سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

مکرم عبدالرفیق احمد صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کرتے ہوئے سب سے پہلے مہمانوں کو خوش آمدید کہا، جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور پروگرام کی غرض و غایت بیان کی۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی کی صدارت میں پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاسم ڈلکلیش صاحب (Qasim Dalkilic) نے کی۔

اس کے بعد تین بچیوں نے جرمنی کے مشہور شاعر اور متعدد کتب کے مصنف مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش، کی لکھی ہوئی جرمن نظم جو خلافت کے موضوع پر تھی ترنم سے حاضرین کو سنائی۔

جماعت احمدیہ جرمنی کی تاریخ اور بیت الذکر کے مقاصد بتاتے ہوئے مکرم عبدالرفیق احمد صاحب نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی تاریخ سے ثابت ہے کہ یہ ایک پُرامن مذہبی جماعت ہے اس جماعت نے جرمنی میں پہلی بیت الذکر 1957ء میں ہمبرگ شہر میں تعمیر کی تھی۔ اس وقت مختلف قومیتوں کے تقریباً تیس ہزار احمدی جرمنی میں آباد ہیں۔ اس کے بعد وٹلش شہر کی مشہور سیاسی شخصیت جناب بُرگرڈ صاحب (Herr Dieter Burgard) نے جو ممبر صوبائی اسمبلی ہیں، سامعین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی آزادی بنیادی انسانی حق ہے مجھے آج جماعت احمدیہ کے بارے میں کافی دلچسپ معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ آپ نے مذہب کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ہر مذہب خدا کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ جرمنی میں 3-4 ملین مسلمان آباد ہیں جو کل آبادی کا 4 فیصد ہیں۔ اس کے بعد مقامی گرجے کے انچارج جناب گروس صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا آپ بوجہ مجبوری اس پروگرام میں شامل نہ ہوسکے آخر میں امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے خلافت کی مختصر تاریخ اور تعارف کروایا۔ جس کے بعد مہمانوں میں قرآن کریم بطور تحائف تقسیم کئے۔

مہمانوں کے تاثرات

مہمانوں نے ایم ٹی اے کے نمائندہ کو اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

کہ ایسے پروگرام ایک دوسرے کو قریب لانے میں مدد دیتے ہیں۔ سبھی مہمانوں نے پروگرام کو بہت سراہا۔ قریبی قصبہ کے میئر نے کہا:۔ آج مجھے جماعت کے قریب آنے کا موقع ملا ہے، ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنے میں مدد ملی ہے اور آج کل ایک دوسرے کی عزت کرنے اور تکریم سے پیش آنے کی بہت ضرورت ہے۔

جناب ہلمٹ صاحب نے کہا کہ آج کے پروگرام سے مجھے پہلی مرتبہ دین حق کو سمجھنے میں مدد ملی ہے۔

قصبہ ''پلاٹن'' کے میئر نے کہا کہ میں اس سے پہلے جماعت احمدیہ سے متعارف نہیں تھا۔ اس پروگرام نے ایک دوسرے کو سمجھنے میں مدد دی ہے۔ آپ میں وسعت قلبی پائی جاتی ہے۔

62 سال کے ایک معمر مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو یہاں مل جل کر امن سے رہنا چاہئے۔

آخر پر مہمانوں نے بیت الذکر کے تمام حصے و لائبریری دیکھی اور ہیومینیٹی فرسٹ کے سٹینڈ سے اس کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

مہمانوں کو آخر پر ظہرانہ پیش کیا گیا۔

(اخبار احمدیہ جرمنی مارچ 2008ء)

وقف زندگی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اصل توحید کو قائم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پورا حصہ لو اور یہ محبت ثابت نہیں ہوسکتی جب تک عملی حصہ میں کامل نہ ہو...... میری غرض یہ ہے کہ زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو اور یہی (دین حق) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کیلئے مجھے بھیجا گیا ہے۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 138)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ مدرسۃ الظفر (معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق سے نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے
☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو

مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند/رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظامت ارشاد وقف جدید کو بھجوائیں۔

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبی ﷺ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ:۔ انٹرویو کے وقت میٹرک/ایف اے ایف ایس سی کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں۔ فون نمبر: 047-6212968
فیکس نمبر: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

ولادت

مکرم ظہیر احمد بابر صاحب مربی سلسلہ دفتر نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب سیالکوٹ کینٹ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شادی کے بارہ سال بعد مورخہ 24۔ اپریل 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باسمہ ناصر نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچی مکرم بشیر احمد صاحب بھنگالہ ضلع نارووال کی پوتی اور مکرم نذیر احمد صاحب محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے صباح الدین احمد کے تالو کا آپریشن کامیابی سے ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے پوتے کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھتیجی عزیزہ نعیمہ قمر بنت مکرم علیم الدین قمر صاحب کے سینہ میں گلٹی نمودار ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیماری کو یہاں ہی ختم کردے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم حمید احمد عارف صاحب دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار چند دنوں سے گردوں میں انفیکشن اور پیشاب کی بندش کی وجہ سے بیمار ہے اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں ایئر کولرز بذریعہ نیلامی مورخہ 8 مئی 2008ء کو صبح 8:30 بجے فروخت کئے جائیں گے خواہشمند افراد استفادہ فرمائیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

البیرونی مؤرخ اور جغرافیہ دان کی حیثیت سے

البیرونی کا شماران عظیم سائنسدانوں میں ہوتا ہے جن کے فیض علم سے ایک عالم سیراب ہوا تھا۔البیرونی نے فلسفہ، ہیئت، رمل، جغرافیہ، ارضیات، علم الابدان، اورطب کے موضوع پر بہت کچھ لکھا ہے۔اوران تمام مضامین پراس کی معلومات جمع کرنے کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔اس وقت اس کی جغرافیائی خدمات کا تعارف کرانا مقصود ہے۔

البیرونی کی تصانیف کے مطالعے کے بعداس کی جغرافیائی معلومات کی داد نہ دینا بخل ہوگا۔اس کی جغرافیائی معلومات اتنی وسیع اور صحیح ہیں کہ اس کے سامنے قرون اولیٰ یا قرون وسطیٰ کا بڑے سے بڑا جغرافیہ دان نہیں ٹھہرتا۔ اس نے اپنے تجربات اور مشاہدات سے اپنے پیشرو جغرافیہ دانوں کے باطل نظریات کا جس طریقے سے رد کیا وہ اس کا ہی حصہ تھا۔ اس کو اپنے علم پراس قدرناز تھا کہ وہ بصرہ اور بغداد کے سائنسدانوں کو سادہ لوح مانتا تھا۔بعض نے اس کے طرز استدلال کو متکبرانہ کہا ہے۔

بیرونی کی تین کتابوں میں علم جغرافیہ پرکثیر معلومات پائی جاتی ہیں۔قانون مسعودی میں میتھ میٹیکل جیوگرافی کے مسائل پرطبع آزمائی کی گئی ہے۔کتاب الہند میں ریجنل اورفزیکل جیوگرافی پربیش قیمت معلومات پائی جاتی ہیں۔کتاب التفہیم میں کاسمولاجیکل، اسٹرانومیکل اورجیوگرافیکل موضوعات کے علاوہ جغرافیائی معلومات بھی پائی جاتی ہیں۔ بیرونی جب بائیس سال کا ہوا تو وہ متعدد رسالے زیب قرطاس کر چکا تھا ان میں سے ایک کارٹوگرافی پرتھا جس میں میپ پروجیکشن پرروشنی ڈالی گئی ہےاس کے رسالہ جات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اتنی چھوٹی عمر میں میپ پروجیکشن پرمتعدد کتابوں اوردوسرے موجدوں کے طریقوں کا مطالعہ کر چکا تھا۔ان پرسیر حاصل بحث اس نے اپنے رسالوں میں کی تھی۔ اس نے بتایا کہ ایک نصف کرے کا پروجیکشن پلین کےاوپرکس طرح کیا جاسکتا ہے۔

طبیعی جغرافیہ کے ذیل میں البیرونی کی ایسی تصنیفات پیش کی جاسکتی ہیں جس میں اس نے دمدار اورگیسودارستارے، ٹوٹنے والے ستارے، اورہوامیں روشن ہونے والی چیزوں پر بحث کی ہے۔ یا ایسی کتابیں جن میں آثارعلوی (سحاب، مطر، رعد، برق، برف ژالہ) کے طبیعی خواص درج ہیں۔ کتاب الہند میں ہندوستان کے جغرافیہ پرجو باب ہے مشہور مؤرخ رشیدالدین نے اپنی کتاب، جامع التواریخ، میں اس کو حرف بہ حرف نقل کیا تھا۔

زمین

البیرونی سے پہلے موسیٰ الخوارزمی زمین کو کروی ثابت کر چکا تھا۔اس نے یہ نظریہ اس دور میں پیش کیا تھا جب یورپ کے سکالرز مین کو چپٹا تسلیم کرتے تھے۔ اہل یورپ نے اس نظریے کو مذہبی عقیدے کا رنگ دے دیا تھااوراس عقیدے کا منکر کلیسا کی نظرمیں قابل گردن زدنی سمجھا جاتا تھا۔ بیرونی نے موسیٰ الخوارزمی کے نظریے پرمزید تحقیق کی اور بتایا کہ زمین کا کروی (گلوب) ہونا بے حد ضروری تھا اگرایسا نہ ہوتا تو زمین شمالی سمندر کی جانب بڑھ جاتی اور پانی جنوبی سمندر کی طرف بڑھ جاتا۔ بیرونی نے جہاں زمین کی کروی ہونے کی اورکئی سائنسی دلیلیں دی ہیں یہ بھی لکھا ہے کہ زمین کا کروی ہونا آنکھوں سے دیکھا جا سکتا ہے۔ ایک اوردلیل بیرونی نے یہ دی کہ چاند گرہن کے وقت زمین کا سایہ چاند پرگول ہوتا ہے۔

(کتاب امرفی الظلال)

البیرونی کا نظریہ تھا کہ زمین کسی وقت مائع کی صورت میں تھی رفتہ رفتہ اس کی سطح ٹھوس ہوتی گئی۔ اس نے آتش فشاں پہاڑوں کا ذکرکرتے ہوئے بتایا ہے کہ زمین کے نیچے ہنوزیہ مائع لاوے کی صورت میں موجود ہے جوبعض پہاڑوں سے نکلتا رہتا ہے۔ایک دوسرے موقع پروہ رقم طراز ہے کہ پہاڑوں کی چٹانوں اورصحراؤں میں ایسے جماداتی آثارموجود ہیں جن سے اس نظریے کو تقویت ملتی ہے کہ زمین کی ساخت میں بے شمارتبدیلیاں واقع ہوچکی ہیں۔

البیرونی کا کہنا تھا کہ زمین کی عمر کا تخمینہ لگایا جا سکتا ہے۔ زمین کے آغاز کے بارے میں اس نے روایتوں کی چھان پھٹک کی۔اس کا کہنا تھا کہ زمین کی عمرشاید ملین درملین سال ہے۔ اس نے بعد تحقیق و تدقیق کہا کہ دریائے جیہون (Oxus) کا راستہ بطلیموس کے زمانے سے یعنی آٹھ سو سال میں کافی تبدیل ہوگیا ہے۔اس زمانے میں یہ دریااس علاقے میں سے بہتا تھا جواب مکمل طور پرصحرا ہے۔(کتاب تحدید صفحہ 19) بیرونی کے زمانے میں زمین دوحصوں (مسکونہ، آبادحصہ اورغیرمسکونہ غیرآبادحصہ) میں تقسیم تھی۔ لوگ کہتے تھے کہ آباد علاقوں کے اس پارپانی کے سوا کوئی چیز نہیں۔کتاب تحدید کے اس اقتباس سے پتہ چلتا ہے کہ بیرونی ربع مسکون کے نظریہ کا قائل نہیں تھا۔اس اقتباس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اس کے ذہن میں تھا کہ ایشیا کے اس پارامریکہ کا براعظم ضرور ہوگا تاکہ زمین کی سمٹری قائم رہ سکے۔ چند مفروضہ علاقوں کا دنیا کے معلوم علاقوں کا پار ہونا ضروری ہے جن کے چاروں طرف پانی ہے۔

It is necessary that some supposed regions do exist beyond the known regions of the world surrounded by water on all sides. (Tahdid, Page 145)

البیرونی نے عرب، جرجان، اور بحرکیپسئن (خوارزم) میں پائے جانے والے آثار قدیمہ کا موازنہ کرکے نتیجہ نکالا کہ کسی زمانے میں یہاں سمندر تھا جبکہ تاریخ کی کتابوں میں اس سمندر کا ذکر کہیں بھی نہیں ملتا تھا۔ ہندوستان بھی کسی زمانے میں سمندر تھا مگر دریاؤں کی مٹی سے بھر گیا۔ بیرونی نے کہا کہ پانی اور ہوا سے جو جیولاجیکل تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں ان کے مکمل ہونے میں لمبا عرصہ درکار ہوتا ہے۔اس نے جرجانیہ، بلخ کے دریاؤں میں ہونے والی تبدیلیوں کا بھی ذکر کیا۔

البیرونی کو خبرتھی کہ یورپ میں معدنی انڈسٹری پائی جاتی ہے۔اس نے یورپ کی کئی اقوام کا ذکرکیا جیسے Sawars,Bulgars, Russians, Slavs,Azovs اس نے ثقالیبہ (سلاو) ممالک کے شمال میں بحروارنج کا ذکر کیا جہاں وارنج قوم کے لوگ آباد تھے۔ان لوگوں کے بعض علاقے منجمد تھے مگر گرمیوں میں وہ شمال کی طرف فشنگ کے لئے جاتے جہاں سورج افق پرراس الجدی میں گردش کرتا تھا۔اس جگہ رات نہیں ہوتی تھی۔ (کتاب تحدید صفحہ 107)

بیرونی کی اطلاعات بالکل ٹھیک تھیں۔ ناروے کے ملک میں ایک مقام ایسا ہے جہاں سے انسان سورج کو غروب ہوتے دیکھ سکتا اور چند گھنٹوں بعد طلوع ہوتے دیکھ سکتا ہے۔کینیڈا کے شمال میں اور الاسکا میں کئی جگہیں ایسی ہیں جہاں سورج گرمیوں میں 24 گھنٹے چمکتا رہتا ہےاوررات چھ مہینے تک نہیں ہوتی۔

کتاب الہند میں اس نے زمین کی ہیئت، جسامت اورحرکت پرروشنی ڈالی۔اس ضمن میں اس نے ہندوؤں کے نظریات پیش کرکے اپنے رائے پیش کی۔ زمین کے گول ہونے کے ثبوت میں اس نے سدھانتا کتاب سے حوالے دیئے نیز دیگر ہندو اسٹرانومرز جیسے واراہامہیرا، آریہ بھٹہ، وشنوکنڈرا، براہماگپتا کے نظریات اورسائنسی ثبوت بھی پیش کئے۔ اس نے بتایا کہ دن اوررات نیز مشرق اورمغرب کے شہروں میں وقت میں فرق زمین کے گول ہونے کی وجہ سے ہے۔ اس نے زمین کی روٹیشن پر بھی طبع آزمائی کی مگروہ حتمی طورپراپنا نظریہ پیش نہ کرسکا کہ آیا یہ سورج کے گرد گھومتی ہے۔ہاں اس نے یہ ضرور کہا کہ آیا زمین سورج کے گرد گھومتی ہے یا نہیں یہ بات ضرور ہے کہ اس کی حرکت سے علم ہیئت کے قوانین کے مطابق نتائج ایک جیسے ہی ہوں گے۔اس نے کہا کہ اس موضوع پراس نے مزید بحث اپنی کتاب 'مفتاح علم الہیئہ' میں کی ہے۔

سمندر

البیرونی نے اپنی تحریروں میں خلیج فارس، بحیرہ عرب، بحیرہ اسود، بحیرہ ارال، بحیرہ خزر، خلیج عقبہ، بحرقلزم، بحرہند اور بحرمحیط کا ذکر کیا ہے۔وہ ان سمندروں کے محل وقوع اورحدوداربعہ سے واقف تھا۔اگرکسی سمندر میں خم آتا ہے تو وہ اس کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ ہندوستان اورچین کے درمیان جوسمندرحائل ہےاس کا ذکرکرتے ہوئے وہ لکھتا ہے کہ یہ سمندرشمالی سمت کو مڑا ہوا ہے۔ میری دانست میں اس موڑ سے اس کی مراد جنوبی بحرچین ہے۔ بیرونی کو خلیج (Gulf) اور کھاڑی (Bay) اور سمندر کے دھانے (Estuary) میں فرق کا علم تھا جوسمندر سے ملے ہوتے ہیں۔اس نے یورپ کے نارتھ ایسٹ میں پانی کے جمے سمندر (ice sea) کا ذکر کیا۔ اس نے بالٹک سمندر کا بھی ذکر کیا۔اس کا اندازہ تھا کہ شاید افریقہ کے نیچے انڈین اوشین اوراٹلانٹک اوشین آپس میں مل جاتے ہیں اگرچہ اس کے عہد میں اس کی توثیق کرنا مشکل تھا۔

مدوجزر

البیرونی نے سمندر میں مدوجزرہونے کی تحقیق کی اوراس نتیجے پر پہنچا کہ یہ مدوجزر چاند کی کشش سے ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ سومنات کے مندر میں مہادیو کالنگ ایک ایسے مقام پرنصب تھا جہاں مد کے وقت پانی آجاتا تھا۔سمندر کے پروہت سادہ لوح ہندوؤں کو یہ باور کرایا کرتے تھے کہ سمندر کا پانی روز شب میں دوبارہ مہادیو کے لنگ کو اشنان کرانے آتا ہے۔ اس نے اس مفروضے کا اچھی طرح سے مذاق اڑایا ہے۔اسی طرح اس نے اپنی دیگرتحریروں میں ہندوؤں کے جغرافیائی مفروضوں کی تردید کی ہے۔ان کے فرضی جزیروں اور پہاڑوں کو محض افسانہ قرار دیا ہے۔اس نے کہا کہ ایسی معلومات صرف جاہلوں کے لئے ہیں اوران کے محقق پراگندہ خیال ہیں۔وہ کہتا ہے:

''سمندر کے مدوجزر کے متعلق ان کے (ہندوؤں) کے خیالات یہ ہیں۔ان کی زبان میں مد کو بھرن اور جزر کو دھر کہتے ہیں۔عوام کا اعتقاد یہ ہے کہ سمندر میں ایک آگ ہے جس کا نام بڑونل ہے۔ یہ ہمیشہ سانس لیتی رہتی ہے۔ مد اس وجہ سے ہوتا ہے کہ سانس اندر کھینچنے سے ہوا سے پھول جاتی ہے اور جزر اس وجہ سے کہ سانس باہر پھینکنے میں اس کا نفخ زائل ہو جاتا ہے۔ ہندوؤں سے سن کر مانی کا یہ اعتقاد تھا کہ سمندر میں ایک دیو رہتا ہے جس کے سانس اندر لینے اور باہر پھینکنے سے مدو جزر ہوتا ہے۔ ہندوعلماء اگرچہ مدوجزر کے طبعی اسباب کو نہیں جان سکے مگر یہ جانتے ہیں کہ یومیہ مدوجزر ماہتاب کے طلوع وغروب ہونے سے اور ماہانہ مدوجزر ماہتاب کی روشنی کم اور زیادہ ہونے سے تعلق رکھتا ہے''۔ (کتاب الہند)

دریا

برصغیر ہندو پاکستان کے متعلق وہ لکھتا ہے کہ اس کے تین سمتوں میں بلند و بالا پہاڑ ہیں اور جنوب کی طرف سمندر ہے۔ پہاڑوں اور سمندر کے درمیان

میدان ہے جس میں دریا بہتے ہیں۔ شمالی ہند کے پہاڑوں کے متعلق وہ لکھتا ہے کہ ان کا سلسلہ ترکستان تک پھیلا ہوا ہے اور ان سے پگھلنے والی برف کا پانی جو شمالی جنوب میں گرتا ہے وہ دریاؤں کی صورت میں بہتا ہوا بحیرہ ارال یا بحیرہ خزر میں جا گرتا ہے اور جو پانی جنوبی سمت میں گرتا ہے وہ برصغیر کے دریاؤں کی صورت میں بڑے سمندر میں جا گرتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے دریا تو شمالی پہاڑوں سے نکلتے ہیں یا مشرقی پہاڑوں سے۔ اس کے خیال میں شمالی اور مشرقی پہاڑوں کا تعلق ایک ہی سلسلہ کوہ سے ہے۔

اس نے دریائے سندھ کا نام دریائے مہران اور رے ہند لکھا، دریائے جہلم کا نام بیاتا اور چناب کا نام کنڈارا، بیاس کا نام بیاہ اور راوی کا نام آئیوار لکھا۔ پنجاب کے دریاؤں کے متعلق اس نے لکھا کہ یہ سب پن کنڈا (پنجند) کے مقام پر ضم ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اس نے دریائے سندھ کا جو راستہ بتایا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ دریائے سندھ کی طغیانی کے متعلق اس نے کہا کہ سیلاب کے دنوں میں اس دریا کا پاٹ 10 فرسخ (37 میل) ہوتا ہے۔ پانی کی سطح اس قدر بلند ہو جاتی کہ درخت اس میں ڈوب جاتے ہیں۔ جب سیلاب کا پانی اتر جاتا ہے تو درختوں کی چوٹیوں پر کوڑا کرکٹ گھونسلوں کی طرح نظر آتا ہے۔ (پاکستان میں 1973ء کے سیلاب میں یہی کچھ ہوا اور نظر آتا تھا)۔ اس نے لکھا کہ دریائے سندھ جوں جوں بہتا جاتا ہے اس کا علاقہ وسیع ہوتا جاتا، اس کا پانی صاف ہوتا جاتا، اس میں جزیرے نظر آتے یہاں تک کہ یہ منصورہ پہنچ جاتا۔ اس کے بعد یہ دو شہروں کے قریب پہنچ کر سمندر میں شامل ہو جاتا یعنی لوہارانی (کراچی) کے مقام پر نیز مشرق کی طرف کچھ کے صوبہ میں سندھو ساگارا (سندھ ساگر) کے مقام پر۔

سفری راستے اور فاصلے

جب بیرونی ہندوستان آیا اس وقت محمود غزنوی کے سترہ حملے مکمل ہو چکے تھے۔ اس نے جن سفری راستوں اور شہروں کے درمیان فاصلوں کا ذکر کیا وہ ملٹری کے لوگوں، تاجروں، حاجیوں، سیاحوں سے حاصل کئے تھے۔ اس نے جن شہروں یا تجارت کے مراکز کا ذکر کیا وہ درج ذیل ہیں: قنوج، الہ آباد، بنارس، میرٹھ، ماتھورا، بازانہ، اجین، دھر، تھانہ، لاہور ملتان، پشاور، منصورہ، سیالکوٹ، اور تیز۔ ان میں سے متعدد شہروں کو اس نے خود وزٹ کیا تھا۔ اس نے کشمیر کا بھی ذکر کیا جس سے لگتا ہے کہ اس نے یہاں کچھ عرصہ گزارا ہوگا۔ اس نے یہاں کے پہاڑوں، سرسبز و شاداب مناظر جو تدبر اور تعلیم کے لئے ممد ہیں ان کا بھی ذکر کیا۔ اس نے سیاحوں سے سوالات کر کے نیپال، بھوٹان اور تبت کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ علاقے ہندوستان اور چین کے درمیان قدرتی سرحد کا کام دیتے ہیں۔

دریائے نیل

دریائے نیل (مصر) کا منبع جغرافیہ دانوں کے درمیان ایک عرصہ تک مابہ نزاع رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا منبع لیونگسٹون (Livingstone) نے دریافت کیا تھا۔ یاد رہے کہ لیونگسٹون سے ایک ہزار سال پہلے بیرونی نے خط استوا کے قریب واقع جبل قمر (Mountain of Moon) کو دریائے نیل کا منبع قرار دیا تھا۔ وہ کہتا ہے:

''ہندوستان میں گھڑیال پائے جاتے ہیں جس طرح دریائے نیل میں۔ یہاں تک کہ جاحظ نے اپنی سلامت قلبی (سادہ لوحی) اور دریاؤں کے بہنے کی جگہوں اور سمندروں کی صورتوں سے قطعی ناواقفیت کی وجہ سے یہ سمجھا کہ دریائے مہران (سندھ) نیل کی ایک شاخ ہے۔ نیز ان میں (دریاؤں میں) عجیب عجیب قسم کے جانور از قبیل گھڑیال، اور مگر مچھ اور طرح طرح کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں اور ایک جانور مشک کی طرح کا ہوتا ہے جو کشتیوں کے سامنے آتا اور تیرتا اور کھیلتا ہے۔ اس کو لوگ برلو کہتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ وہ دیفن (ڈلفن) یا اس کی ایک قسم کا ہے۔ یہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ سانس لینے کے لئے اس کے سر پر شگاف ہوتا ہے''۔ (کتاب الہند)۔ جاحظ سے مراد مشہور عرب ماہر حیوانات ابوعثمان عامر جاحظ (869ء) ہے۔ اس کی 'کتاب الحیوان' سات جلدوں میں 1963ء قاہرہ سے منظر عام پر آئی تھی۔

بحر قلزم

جس طرح خشکی سمندر میں داخل ہے اسی طرح سمندر بھی خشکی میں داخل ہے اور اس کو چیر کر خلیج اور آبنائے بناتا ہے۔ جیسا کہ ملک عرب کے پچھم ایک شاخ قریباً وسط شام تک پھیلی ہوئی ہے جو مقام قلزم کے قریب تنگ ہے اور اسی کا نام بحر قلزم ہے۔

جھیل سانبھر

البیرونی لکھتا ہے کہ جس طرح بحیرہ خزر اور بحیرہ ارال چاروں طرف سے خشکی میں گھرے ہوئے ہیں اسی طرح کسی زمانے میں راجستھان کی جگہ بھی سمندر تھا۔ اس سمندر میں جو دریا گرتے تھے جغرافیائی تبدیلیوں سے ان کا رخ بدل گیا یا پھر وہ خشک ہو گئے۔ سورج کی تمازت سے اس سمندر کا پانی بخارات کی شکل میں تبدیل ہونے لگا اور رفتہ رفتہ یہ سمندر سمٹنے لگا اور اس کی جگہ ریت اور چٹانیں نمودار ہونے لگیں۔ اب یہ سمندر جھیل سانبھر کی صورت میں رہ گیا ہے۔ اس جھیل کا پانی اس قدر نمکین ہے کہ لوگ اسے گرم کر کے نمک بناتے جو سانبھری نمک کے نام سے مشہور ہے۔

قطبین

البیرونی نے بعد تحقیق کہا کہ دن اور رات صرف زمین کے لئے ہیں اور صرف اہل زمین وقت کا شمار دن اور رات سے کرتے ہیں ورنہ ساری کائنات میں وقت کا شمار دن اور رات سے کرتے ہیں ورنہ ساری کائنات میں وقت کا شمار دن اور رات سے نہیں ہو سکتا۔ قطبین جو طویل دن ہوتے ہیں بیرونی ان کی حقیقت سے مکمل طور پر باخبر تھا۔ ایک بار ایسا ہوا کہ سلطان محمود کے دربار میں ایک سیاح نے کہا کہ وہ ایسے علاقے سے آیا ہے جہاں کئی ماہ کا دن اور کئی ماہ کی رات ہوتی ہے۔ سلطان نے اس شخص کو ملحد اور زندیق قرار دیتے ہوئے اس کے قتل کا حکم صادر کر دیا۔ یہ اس سیاح (یا سفیر) کی خوش قسمتی تھی کہ اس وقت وہاں البیرونی موجود تھا اور اس نے سلطان کے سامنے قطبین پر طویل دن اور رات کی حقیقت واضح کی اور یوں گویا اس شخص کو دوبارہ زندگی مل گئی۔ البیرونی کا یہ کہنا ہے کہ قطب شمالی پر جس قدر طویل دن ہوگا قطب جنوبی پر اسی قدر طویل رات ہوگی۔ البیرونی نے یہ بھی کہا کہ قطبین پر سمت کا تعین کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔

ہندوستان

البیرونی کا یہ نظریہ بالکل صحیح ہے کہ پنجاب اور سندھ کے میدانوں کی جگہ کسی زمانے میں سمندر ٹھاٹھیں مارا کرتا تھا۔ ہمارے دور کے سائنسدان بڑی کاوش کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ہمالیہ سے نکلنے والے دریا اپنے ساتھ برس ہا برس سے بڑی مقدار میں ریت اور مٹی بہا کر لاتے رہے ہیں۔ اس عمل کے نتیجے میں سمندر پٹنے لگا اور زمین ابھرنے لگی۔ یہ عمل سالہا سال جاری رہا۔ رفتہ رفتہ سمندر پیچھے ہٹتا گیا اور پنجاب اور سندھ کے میدان تشکیل پاتے رہے۔ وہ کہتا ہے کہ اگر تم ہندوستان کی زمین کو اپنی آنکھوں سے دیکھو اور اس کی ساخت پر غور کرو تو دیکھو گے کہ زمین کے نیچے گول پتھر ملتے ہیں خواہ کتنی ہی گہرائی پر کھودو۔ پہاڑوں کے قریب یہ پتھر بڑے ہوں گے جہاں دریا تیز رفتار ہیں وہاں پتھر چھوٹے ہیں۔ پہاڑوں سے جوں جوں دور ہوتے جائیں پتھر چھوٹے ہوتے جاتے ہیں اور سمندر تک پہنچتے پہنچتے ریت بن جاتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی زمانے میں ہندوستان سمندر تھا مگر رفتہ رفتہ دریاؤں کے ساتھ آنے والی مٹی اور ریت نے اسے پر کر دیا۔

طول بلد اور عرض بلد

البیرونی نے ہندو اسٹرانومرز کے طول بلد اور عرض بلد معلوم کرنے کے طریقے بتلائے۔ اس نے خود کئی شہروں کے عرض بلد معلوم کئے ہیں۔ اس نے لکھا کہ اگر شہروں کے عرض بلد معلوم ہوں اور ان کے درمیان فاصلوں کی پیمائش بھی ہو گئی ہو تو ان کے طول بلد میں فرق کو بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اس نے قبلہ معلوم کرنے کا نیا طریق وضع کیا۔ اس نے اپنے تجربات میں اصطرلاب کا فراخدلی سے استعمال کیا۔ اس نے ضلع جہلم کے علاقہ ٹلہ بالا ناتھ میں تجربات کر کے زمین کا قطر اور عرض کی ڈگری معلوم کی تھی۔

(انسائیکلوپیڈیا آف اسلام اردو ایڈیشن، لاہور جلد پنجم صفحہ 266، 1971ء)

گرہن

گرہن کے متعلق ہندوؤں میں بڑی مضحکہ خیز روایات مشہور تھیں۔ البیرونی نے ان تمام روایات کی تردید کی اور انہیں حقیقت حال سے آشنا کیا۔ اس نے انہیں بتایا کہ جب سورج زمین اور چاند گردش کرتے ہوئے ایک مدار پر آ جاتے ہیں تو زمین کا سایہ چاند پر پڑنے سے اسے گرہن لگ جاتا ہے اور جب کبھی چاند گردش کرتے ہوئے زمین اور سورج کے درمیان آ جاتا ہے تو سورج اہل زمین کی نظروں سے چھپ جاتا اور سورج کو گرہن لگ جاتا ہے۔ اس نے اپنی اس تحقیق کی حمایت میں یہ دلیل دی کہ چاند گرہن کبھی بھی مغرب کی سمت سے شروع نہیں ہوتا۔ بیرونی اس حقیقت سے بھی واقف تھا کہ کرہ ارض پر بسنے والے لوگوں کو مختلف علاقوں میں ایک سا گرہن نظر نہیں آتا اور بعض علاقوں میں کم اور بعض میں زیادہ دکھائی دیتا ہے۔

کشش ثقل

البیرونی کی کتابیں پڑھنے کے بعد ان لوگوں کی لاعلمی اظہر من الشمس ہو جاتی ہے جو نیوٹن کو کشش ثقل کے نظریہ کا واقع قرار دیتے ہیں۔ کشش ثقل کا ذکر کرتے ہوئے بیرونی رقم طراز ہے کہ ہر وزن رکھنے والی چیز زمین کے مرکز کی طرف میلان رکھتی اور اگر کوئی روک موجود نہ ہو تو زمین پر گرتی ہے۔ وہ اس کشش کو زمین کی فطرت قرار دیتا ہے۔

زمین کا گول ہونا

''جب زمکوت میں نصف النہار ہوگا روم میں اس وقت نصف رات ہوگی، لنکا میں دن کی ابتداء ہوگی اور سد پور میں ابتدائی رات ہوگی اور یہ بغیر گول ہونے کے ممکن نہیں ہے۔ اوقات کے (مختلف شہروں میں) مختلف ہونے کا جو ذکر کیا گیا وہ زمین کے گول اور وسط عالم (یعنی مرکز عالم) ہونے کا نتیجہ ہے اور اگر اس کے ساتھ اس پر رہنے والوں کا بھی ذکر کیا جاتا ہے اس لئے کہ شہر کے واسطے شہری ضروری ہوتے ہیں۔ تو اس کا سبب یہ ہے کہ بھاری چیزیں زمین کے مرکز کی طرف جو وسط عالم کھنچی ہیں''۔

(آسمان و زمین کی صورت کا بیان، کتاب الہند)

جواہرات

البیرونی نے زمین کی تہوں میں ہیروں اور دوسرے قیمتی پتھروں کی پیدائش پر بڑی تحقیق کی تھی اور اپنا نتیجہ فکر ''کتاب الجماہر فی معرفۃ الجواہر'' کے عنوان سے پیش کیا تھا۔ اس نے جس طرح قیمتی پتھروں اور دھاتوں کی ساخت کا مطالعہ کیا وہ اس کے ماہر ارضیات ہونے پر دال ہے۔ اس نے ارضیات پر اس دور میں اظہار خیال کیا جب پوری دنیا اور آج کے (خودساختہ) تہذیب یافتہ یورپین اور امریکن اس علم سے بالکل نا آشنا تھے۔ (باقی صفحہ 5 پر)

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا 28واں سالانہ اجتماع

(29 جون تا یکم جولائی 2007ء بمقام منہائم جرمنی)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو اپنا 28واں سالانہ اجتماع امسال 29 جون تا یکم جولائی 2007ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس اجتماع کے لئے خاص طور پر اپنا پیغام بھجوایا جو اختتامی تقریب میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے پڑھ کر سنایا۔

اجتماع کو کامیاب کرنے کے لئے 85 ناظمین شعبہ جات پر مشتمل کمیٹی بنائی گئی۔ جس کی ایک میٹنگ ہوئی۔ اس کے علاوہ مختلف ناظمین کے ساتھ انفرادی میٹنگز بھی کی گئیں۔ تیاری اجتماع کا باقاعدہ آغاز مورخہ 25 جون کو دس بجے دعا سے ہوا۔ جو کہ محترم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی نے کروائی۔ اس تیاری میں کم و بیش 1400 احباب نے وقارعمل کیا۔ اجتماع کے مختلف دفاتر اور حاضرین اجتماع کے لئے خیمے لگائے گئے۔ علاوہ ازیں لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کی تیاری بھی کی گئی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ اس سال اجتماع کی تیاری ساڑھے تین دن میں مکمل کرنے میں کامیاب ہوئی۔ 28 جون بروز جمعرات مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے مختلف شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔

اجتماع کا پہلا دن

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے 28 ویں سالانہ اجتماع کا آغاز نماز فجر سے ہوا۔ صبح آٹھ بجے رجسٹریشن کا آغاز ہوا۔ خدام کی بڑی تعداد مقررہ وقت پر اجتماع میں شرکت کے لئے اجتماع گاہ پہنچ چکی تھی۔

مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی نے نماز جمعہ اور نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ جس کے بعد تمام خدام و اطفال نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کا فرمودہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ مین مارکی میں ایک بڑی سکرین پر براہ راست سنا۔

شام کے اجلاس سے قبل محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے لوائے خدام الاحمدیہ جبکہ جرمنی کا جھنڈا محترم نیشنل امیر صاحب نے لہرایا۔ اس موقع پر نیشنل عاملہ، ریجنل قائدین، ناظمین اور قائدین مجالس کے ساتھ ساتھ خدام کی ایک بھاری تعداد موجود تھی۔ پرچم کشائی کے موقع پر خدام کے ایک گروپ نے ترانہ پیش کیا۔

پرچم کشائی کے بعد پہلا اجلاس ہوا جس میں محترم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے احباب کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ بعدازاں نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔ آخر میں اجتماع کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں تمام ناظمین کے ساتھ پہلے دن کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس طرح پہلے بابرکت دن کا اختتام ہوا۔

نماز جمعہ کے بعد خدام اور اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ جو پروگرام کے مطابق مکمل ہوئے۔

اجتماع کا دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ جس کے بعد نماز فجر ادا کی گئی۔ بعدازاں درس قرآن دیا گیا۔

صبح نو بجے خدام اور اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ جو پروگرام کے مطابق مکمل ہوئے۔ نماز ظہر وعصر کے بعد وصیت کے موضوع پر تیار کیا گیا فیچر پروگرام دکھایا گیا۔ جسے احباب نے بہت پسند کیا۔ دوسرے دن کے ورزشی مقابلہ جات بھی مقررہ پروگرام کے مطابق ہوئے۔ ورزشی پروگراموں کی خاص بات یہ کہ امسال خدام و اطفال کے فٹبال کے مقابلہ جات کا انتظام اجتماع گاہ سے باہر کیا گیا تھا۔ اسی طرح کبڈی کے لئے ایک نئی قسم کی مٹی (ریت) کا بندوبست کیا گیا تھا۔

نماز مغرب وعشاء سے قبل حسن قراءت، نظم اردو اور نظم جرمن کے مقابلے ہوئے۔۔ یہ سیشن محترم نیشنل امیر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ بعدازاں محترم شمشاد احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے حاضرین سے وصیت کے موضوع پر پُرمغز خطاب فرمایا اور احباب کو نظام وصیت کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ بعدازاں نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

خصوصی تحریک

نماز ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کے بعد ایک خصوصی تحریک چلائی گئی جس میں خدام کو نظام وصیت میں شامل کرنے کے لئے خصوصی سٹینڈ لگائے گئے جہاں پر نہ صرف یہ کہ وصیت سے متعلق معلومات پہنچانے والے تجربہ کار لوگ موجود تھے بلکہ وصیت فارم پُر کرنے کا انتظام بھی موجود تھا۔ اس طرح مجلس خدام الاحمدیہ کو اجتماع کے دوران کل 249 وصیتیں کروانے کی توفیق ملی۔

رات کو اجتماع کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں تمام ناظمین کے ساتھ آج کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

اجتماع کا تیسرا دن

اجتماع کے تیسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد و فجر سے ہوا۔ صبح نو بجے خدام اور اطفال کے فائنل علمی و ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ ورزشی مقابلہ جات کے دوران مختلف مہمانوں نے تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ نیشنل عاملہ جماعت احمدیہ جرمنی اور نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے مابین رسہ کشی کا ایک دلچسپ مقابلہ ہوا جو نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی ٹیم نے جیت لیا۔ بعدازاں نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا مقابلہ جرمنی میں مقیم ملٹی نیشنل خدام واحباب سے ہوا جو کہ ایک سخت مقابلے کے بعد ملٹی نیشنل خدام نے جیت لیا۔

اختتامی تقریب

نماز ظہر وعصر کے بعد اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد محترم نیشنل امیر صاحب نے ازراہ شفقت علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ جس کے بعد سیکرٹری صاحب نے رپورٹ پیش کی ازاں بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے حاضرین سے خطاب کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اجتماع کے موقع پر خدام الاحمدیہ جرمنی کے لئے بھجوایا ہوا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔ یہ پیغام اردو اور جرمن میں چھپوایا بھی گیا تھا جو کہ اجتماع کے اختتام پر تمام احباب میں تقسیم کیا گیا۔

اجتماع کی خصوصیات

☆امسال مقابلہ حسن کارکردگی کے مقابلہ میں بہترین مجالس (خدام) چھوٹی و بڑی، بہترین اضلاع (زون) خدام و اطفال، بہترین مجالس اطفال و بہترین اطفال ٹریف کی اسناد پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے دستخط ثبت فرمائے تھے۔

☆اسی طرح وصیت کا 50 فیصد ٹارگٹ مکمل کرنے والی پہلی 10 مجالس میں بھی کتب ''رسالہ الوصیت'' حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک دستخطوں کے ساتھ تقسیم کی گئیں۔

☆اجتماع کا موٹو ''الوصیت'' رکھا گیا تھا اور اسی موضوع پر فیچر پروگرام بھی تیار کیا گیا تھا۔

☆فٹبال کے لئے پہلی مرتبہ اجتماع گاہ سے باہر گراؤنڈز کا انتظام۔

☆والی بال کے گراؤنڈز کے لئے آسٹروٹرف خود لگائی گئی۔

☆ کامیابی کی راہیں کے تیسرے حصہ کا جرمن ترجمہ شائع کیا گیا۔

☆ کبڈی کا میدان خاص قسم کی ریت ومٹی سے تیار کیا گیا۔

☆ کرکٹ کے میچز کا اہتمام کیا گیا۔

☆ ساڑھے تین دن کے بھرپور وقارعمل سے اجتماع کی تیاری مکمل جس میں 1400 سے زائد خدام نے حصہ لیا۔

☆ مجموعی طور پر 6100 احباب نے شمولیت کی۔

☆حضور اقدس کے پُرمعارف خطبہ جمعہ کی بذریعہ MTA براہ راست سنا گیا۔

☆ برطانیہ، فرانس، بیلجیئم اور بلغاریہ سے مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندگان نے شرکت کی۔

☆ جرمنی کے علاوہ دنیا کے 10 مختلف ممالک سے نمائندگی ہوئی جن میں برطانیہ، فرانس، بیلجیئم، سویڈن، بلغاریہ، سوئٹزرلینڈ، سری لنکا، پاکستان اور ہالینڈ شامل ہیں۔

☆ 2500 سے زائد گاڑیاں پارک کروائی گئیں۔

☆1000 افراد نے مقام اجتماع پر رہائش کی سہولت سے فائدہ اٹھایا۔

☆ مجلس اطفال الاحمدیہ کا علیحدہ اجتماع بھی منعقد ہوا۔

☆ وائنڈ اپ، تین دن میں اجتماع کا مکمل وائنڈ اپ۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق 700 خدام و اطفال واحباب کی وقارعمل میں شمولیت تھی۔

(باقی صفحہ 6 پر)

آرٹی زین کنویں

اس نے آرٹی زین کنوؤں کے متعلق جو تحقیق کی تھی وہ دور حاضر کی جدید تحقیق کے عین مطابق ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ کنویں عموماً ایسے پہاڑی علاقوں میں ہوتے ہیں جہاں زیرزمین غیر جاذب چٹانیں پانی کو نیچے جانے سے روک لیتی ہیں اور پانی کی سطح بلند ہونا شروع ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ اس کا دباؤ بڑھنے لگتا ہے۔ پھر جس نشیبی جگہ پر زمین قدرے نرم ہو جاتی پانی فوارے کی شکل میں پھوٹ نکلتا ہے۔

نقشہ سازی

البیرونی نقشہ سازی میں بھی مہارت رکھتا تھا۔ نقشہ سازی کے کئی طریقے ہوتے ہیں جس قسم کا نقشہ بیرونی نے ایک ہزار سال قبل بنایا تھا اس ٹائپ کا نقشہ اقوام متحدہ کے نشان میں بنا ہوا ہے۔ کارٹوگرافرز اس قسم کے نقشے کو azimuthal equidistant projection کہتے ہیں۔ ایسا نقشہ بہت صحیح ہوتا ہے۔

البیرونی معصوم عن الخطا نہیں تھا اس سے بھی غلطیاں سرزد ہوتی تھیں۔ اس نے اپنے تجربات، مشاہدات اور مطالعے کی بنیاد پر جو نظریات قائم کئے تھے وہ جدید تحقیق کے عین مطابق ہیں اور جہاں اس نے ہندوؤں کی فراہم کردہ معلومات پر انحصار کیا وہیں اس نے غلطی کھائی۔ ہندوستان کے بعض دریاؤں کے دھانوں کے ضمن میں اس کو ہندوؤں نے غلط معلومات فراہم کی تھیں۔ اسی طرح ہندوؤں کی روایات پر اعتماد کرتے ہوئے اس نے سندھ کا پھیلاؤ خط استوا تک لکھا جو غلط ہے۔

شام غزل

تین ممتاز شاعروں کے ساتھ ایک شام

موسم بہار کی وہ ایک خوبصورت اور خوشگوار شام تھی جب الرفیع بینکوئٹ ہال میں محفل شعر وسخن ''شام غزل'' برپا ہوئی۔ شاعری کے دلدادہ دور ونزدیک سے اس تقریب سے محظوظ ہونے کے لئے جمع ہوئے۔ روشنیوں بھرے ہال میں 13/اپریل 2008ء کو رات ساڑھے آٹھ بجے اس تقریب کا آغاز ہوا۔ اس محفل کے مہمان شعراء میں کراچی سے تشریف لانے والے پاکستان کے معروف احمدی شاعر مکرم صابر ظفر صاحب، اردو اور پنجابی کے مخصوص لہجے کے شاعر مکرم عبدالکریم قدسی صاحب لاہور اور اردو ادب کی نامور شخصیت مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب شامل تھے۔

ایم ٹی اے پاکستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی یہ تقریب دو گھنٹے تک جاری رہی جس میں شعراء نے من موہنی غزلیں سنائیں اور داد وصول کی۔ اس شام کے کمپیئر مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب تھے جنہوں نے ماہرانہ طریق اور اپنے مخصوص انداز سے سٹیج کو خوب سنبھالا۔ تلاوت قرآن کریم اور کلام محمود کی پُر معارف نظم سے تقریب کا آغاز ہوا۔

شام غزل کا آغاز مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب نے اپنے کلام سے کیا۔ ان کے چیدہ چیدہ اشعار مندرجہ ذیل ہیں:۔

مکرم عبدالکریم خالد صاحب

اک موج کو چاہے اگر طوفان کر دیتا ہے وہ
پھر بستیوں کی بستیاں ویران کر دیتا ہے وہ
دشت الم سے کھینچ کر لاتا ہے باہر جب مجھے
اک قریہ سرسبز میں حیران کر دیتا ہے وہ

....

میں خاک پر کھڑا ہوا ترے دھیان میں رہا
مگر تُو ماہتاب تھا سو آسمان میں رہا
یہ بھید مجھ پہ اب کھلا کہ زندگی کچھ اور تھی
میں بے خبر سا عمر بھر ترے جہان میں رہا

....

ہم کسی روز جو ہو جائیں گے پیوند زمیں
کون کرتا ہے ہمیں یاد یہ معلوم نہیں
ہم رہیں خاک پہ یا طاق پہ انسان تو ہیں
اک یہی بات وہ نادان سمجھتا ہی نہیں

....

پھر وہی موسم ہے ابر و باد کا
پھر دریچہ کھل گیا ہے یاد کا

....

اس کا خیال دل سے نکالا نہیں گیا
وہ شخص بھی عجیب تھا ٹالا نہیں گیا
اس کی نگاہ اُجال گئی بام و در مرے
وہ تو چلا گیا ہے اجالا نہیں گیا

گھائل کیا ہے اس نے مجھے آنسوؤں کے ساتھ
اب کے یہ اس کا وار سنبھالا نہیں گیا

....

گلاب رنگ ساعتوں کی روشنی بکھر گئی
جہاں جہاں جلا دیا چراغ تیری یاد کا
مکیں چلے گئے کہاں بھرے مکان چھوڑ کر
آنکھوں میں رہ گیا چراغ تیری یاد کا

محترم چوہدری محمد علی صاحب مضطر عارفی کا کلام مکرم ملک تبسم مقصود صاحب نے ترنم سے سنایا۔ جس کے چند شعر یہ ہیں۔

عشق اس کے عہد میں بے دست و پا ہو جائے گا
آنکھ استنبول، سینہ قرطبہ ہو جائے گا
میری قسمت کی لکیریں دیکھ کر کہنے لگا
یہ لکیریں مل گئیں تو حادثہ ہو جائے گا
ان بھری گلیوں میں پھرتا رہ اسی میں خیر ہے
اپنے اندر جا چھپا تو لاپتہ ہو جائے گا

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کے نام اور شاعری سے سب لوگ واقف ہیں، بہت خوبصورت اور جم کر کہنے والے شاعر ہیں۔ جس جگہ کم لوگوں کو پذیرائی ملتی ہے وہاں بھی آپ نے اپنا لوہا منوایا۔ پاکستان اور بیرون ملک یکساں مقبولیت حاصل ہے۔ اردو اور پنجابی شاعری کے اعزاز میں کئی ایوارڈز حاصل کر چکے ہیں۔ آپ نے اس شام غزل میں اردو اور پنجابی کی غزلیں سنا کر محفل لوٹ لی۔ ان کی اردو غزلوں کے چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

در و دیوار تک ڈوبے ہیں نفرت کے پسینوں میں
تصادم بڑھتا جاتا ہے مکانوں میں مکینوں میں
مری دھرتی محبت کی وفا کی اک علامت تھی
یہ کس نے نفرتوں کے بیج بوئے ہیں زمینوں میں
اگر سانپوں نے تجھ کو ڈس لیا ہے تو گلہ کیسا
تمہیں کس نے کہا تھا ان کو پالو آستینوں میں

....

دل کی بستی میں ترے بعد نہ کوئی آیا نہ گیا
غم یہ ایسا تھا جو کسی طور چھپایا نہ گیا
اس محبت سے گلے اس نے لگایا مجھ کو
پھر کسی اور کو سینے سے لگایا نہ گیا
جس دیے کو بھی لہو دے کے جلایا قدسی
آندھیوں میں وہ کسی طور بجھایا نہ گیا

محترم صابر ظفر صاحب کا نام ہمارے لئے محتاج تعارف نہیں ہے۔ 60ء کی دہائی میں شعری سفر کا آغاز کیا، باقاعدہ اظہار کی شکل 70ء کی دہائی میں ہوئی جب پہلا مجموعہ کلام ''ابتداء'' منظر عام پر آیا۔ اس سارے سفر میں آج تک صابر ظفر صاحب مستقل مزاجی سے ادب کے سفر پر گامزن رہے۔ اس وقت 70ء کی دہائی کی اس نسل میں آپ واحد شاعر ہیں جو آج بھی اتنے ہی متحرک ہیں جتنے یہ ابتداء میں تھے۔ ان کی غزلوں سے چند اشعار کا انتخاب کچھ یوں ہے۔

ستارہ وار سخن اکتساب نور سے ہے
نگاہ نور شناس انجذاب نور سے ہے
در حکایت رنگ بہشت کیوں نہ کھلے
ہر ایک باب منور کتاب نور سے ہے

....

خدا کا ذکر نہ کر ان اداس لوگوں سے
یہ اہل دہر ہیں رکھتے ہیں آس لوگوں سے

....

ہماری جان ہے جانی تو جائے
مگر یہ دل کی ویرانی تو جائے
نہیں ممکن اگرچہ پیاس بجھنا
مگر پیاسوں تلک پانی تو جائے

....

ستارے پچھلے پہر کے ہیں رازداں میرے
انہی کو بس ہے مرا سونا جاگنا معلوم

....

یہ پہلی پہلی لگن کا معاملہ ہے عجیب
کہ بیل اس سے لپٹتی ہے جو شجر ہو قریب

....

تم اپنے گرد حصاروں کا سلسلہ رکھنا
مگر ہمارے لئے کوئی راستہ رکھنا
خزاں رکھے گی درختوں کو بے ثمر کب تک
گزر ہی جائے گی یہ رُت بھی حوصلہ رکھنا
زیادہ دیر ظفر ظلم رہ نہیں سکتا
اگر اب آئیں کڑے دن تو جی کڑا رکھنا

....

نہ ترا خدا کوئی اور ہے نہ مرا خدا کوئی اور ہے
یہ جو قسمتیں ہیں جدا جدا یہ معاملہ کوئی اور ہے
ہوئے خاک دھول تو پھر کھلا، یہی بامراد ہے قافلہ
وہ کہاں گئے جنہیں زعم تھا کہ رہ وفا کوئی اور ہے
کوئی ہے تو سامنے لائیے، کوئی ہے تو شکل دکھائیے
ظفر آپ خود ہی بتائیے میرے یارسا کوئی اور ہے

اس شام غزل کا اختتام دعا سے ہوا جو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے کرائی۔ تقریب کے دوران حاضرین کی خدمت میں قہوہ وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ ایم ٹی اے پاکستان کی طرف سے منعقد ہونے والی یہ شام غزل رات پونے گیارہ بجے اختتام پذیر ہوئی۔

(رپورٹ: ایف شمسؔ)

(بقیہ صفحہ 5)

تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت احمدیہ کا سچا خادم بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ملک ابرار احمد۔ سیکرٹری اجتماع 2007ء مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ٹوٹی ہوئی انسانی ہڈی کیسے جڑتی ہے

انسانی جسم کی ہڈیاں اتنی مضبوط ہوتی ہیں کہ ایک مضبوط اینٹ کی نسبت انسانی ہڈی 30 گنا زیادہ وزن سہار سکتی ہے۔ لیکن پھر بھی ہڈیاں ٹوٹ (فریکچر Fracture) جاتی ہیں۔ ٹوٹی ہوئی ہڈ یاں جوڑنے کیلئے قدرت کا ایک نظام موجود ہے کیونکہ ہڈیوں کے ٹشوز میں دوبارہ جڑنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ہڈی جڑنے کیلئے کتنا وقت درکار ہوتا ہے۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ کس طرح کا فریکچر ہوا ہے۔ فریکچر کو مختلف نام دیئے گئے ہیں۔ اگر تو ہڈی ہلکی سی فریکچر ہوتی ہے تو اِسے انفریکشن (Infraction) کہتے ہیں۔ اگر ہڈی مکمل ٹوٹ گئی ہے تو اسے فریکچر کہتے ہیں۔ اگر ایک ہی ہڈی مختلف جگہوں سے ٹوٹی ہے تو اُسے کومینوٹ فریکچر (Comminute fracture) کہتے ہیں۔ اگر ٹوٹنے والی ہڈی کے ساتھ پٹھے (مسلز) بھی پھٹ جائیں تو اِسے کمپاؤنڈ فریکچر Compound fracture کہتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنا بھی بالکل شیشے کی ٹوٹی ہوئی پلیٹ جوڑنے کی طرح ہے۔ لیکن اس میں فرق صرف یہ ہے کہ ڈاکٹر ہڈی جوڑنے کیلئے ''گلو'' (GLUE) کا استعمال نہیں کرتے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی میں جڑنے کی قدرتی صلاحیت ہوتی ہے۔ اگرچہ ہڈی ٹوٹنے سے ٹشوز بھی زخمی ہوتے ہیں۔ لیکن باقی بچنے والے ٹشوز جما ہوا خون اور (Symp(LYMP ہڈی کو دوبارہ جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ٹشوز کے خلیے بننا شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر یہ خلیے بڑی تیزی سے بڑھتے چلے جاتے ہیں اور اس میں کیلشیم بننے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ ہڈی ٹوٹنے کے 72 سے 96 گھنٹے کے بعد یہ نئے بننے والے خلیے ٹشوز بناتے ہیں۔ جو کہ ہڈی کے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہر وقت کے ساتھ زیادہ کیلشیم بننے لگتا ہے۔ جو کہ ہڈی کو آپس میں جوڑ دیتا ہے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اوپر والا پلاسٹر صرف اس لئے لگایا جاتا ہے کہ ہڈی حرکت نہ کرے۔ اور اپنی جگہ سے نہ ہلے تا کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی مکمل طور پر جڑ سکے۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ سڑک کراس کرتے وقت اور اپنی سائیکل اور موٹر سائیکل وغیرہ استعمال کرتے وقت احتیاط سے کام لیں خصوصاً تیز رفتاری سے گریز کریں۔ کیونکہ اکثر حادثات اسی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے اور ہر قسم کے ناگہانی حادثات سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80867 میں سید حمزہ احمد

ولد سید مدثر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حمزہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عدیل احمد ولد حضرت مرزا خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ضیاء ولد مبارک احمد ضیاء

مسل نمبر 80868 میں عبدالقیوم

ولد عبدالحمید قوم مہار پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید والد موصی

مسل نمبر 80869 میں رضوان منیر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 80870 میں امتہ الحفیظ

زوجہ عنایت اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر ادا شدہ -/700 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/820 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 80871 میں نعیم العبد عمران

ولد ملک محمد سرور خان قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم العبد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 80872 میں شفیق احمد

ولد عبدالرشید قوم رند بلوچ پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4054 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف شاد ولد عبدالخالق شاد۔ گواہ شد نمبر 2 امین احمد ولد میاں مختار احمد

مسل نمبر 80873 میں سلیمہ لطیف

زوجہ سلیم احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 430-68 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد محمد علی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد عارف جہلمی وصیت نمبر 15240

مسل نمبر 80874 میں قدسیہ تسنیم

زوجہ میاں ناصر احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/195000 روپے (3) والدہ مرحوم کے ترکہ میں 1/6 حصہ اندازاً مالیتی -/218750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد انجم گواہ شد نمبر 2 میاں ناصر احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 80875 میں توصیف احمد

ولد شمس الدین قوم اعوان ملک پیشہ الیکٹریشن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت خان وصیت نمبر 54006 گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 80876 میں مسرت پروین

زوجہ شبیر آحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18753۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 80877 میں سعدیہ صبور

زوجہ خالد حمید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ

ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/10000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ صبور۔ گواہ شد نمبر1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467 گواہ شد نمبر2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 80878 میں عبدالحمید اٹھوال جٹ

ولد محمد اسماعیل اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ کارکن عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 +-/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحمید اٹھوال جٹ۔گواہ شد نمبر1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد شریف اٹھوال وصیت نمبر 42331

مسل نمبر 80879 میں سعدیہ نصرت

زوجہ عبدالمالک قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے (2) زیور طلائی 5 تولہ مالیتی -/93360 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا 1/5 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نصرت۔گواہ شد نمبر1 عبدالمالک خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 80880 میں بشارت احمد

ولد فیض محمد قوم باجوہ پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹر سائیکل رکشہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد۔گواہ شد نمبر1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔گواہ شد نمبر2 جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 80881 میں محمد ریحان

ولد محمد رفیق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ریحان گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر2 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 80882 میں کنیز اختر

بنت لطف خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت...... ساکن چک نمبر152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 20 کنال رقبہ واقع چک نمبر 152 شمالی اندازاً مالیتی -/625000 روپے(2) طلائی انگوٹھی بوزن 6 ماشے اندازاً مالیتی-/8000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر2 محمد خان جوئیہ وصیت نمبر 42009

مسل نمبر 80883 میں حافظہ ھبۃ النور

بنت جمیل احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی نمبر2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی کوکے 3 عدد بوزن 300-1 گرام مالیتی اندازاً-/2080 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ ھبۃ النور۔گواہ شد نمبر1 شاہد احمد وصیت نمبر 62545۔گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 80884 میں صباح النصر

بنت جمیل احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی نمبر2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی کوکا اندازاً مالیتی -/480 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباح النصر۔ گواہ شد نمبر1 شاہد احمد وصیت نمبر 62545۔گواہ شد نمبر2 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 80885 میں صدف نعیم

بنت نعیم اللہ جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدف نعیم۔گواہ شد نمبر1 ملک بشیر احمد اعوان وصیت نمبر 21807۔گواہ شد نمبر2 ملک سلیم الدین احمد وصیت نمبر 39935

مسل نمبر 80886 میں مبارک احمد

ولد عطاء الٰہی درویش قوم...... پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869۔گواہ شد نمبر2 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 80887 میں اسماء صدف

بنت چوہدری نصیر احمد صفدر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو

اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء صدف۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد صفدر والد موصیہ وصیت نمبر 37895
گواہ شد نمبر 2 احتشام عمر ولد چوہدری نصیر احمد صفدر

مسل نمبر 80888 میں لبنیٰ نصیر

بنت چوہدری نصیر احمد صفدر قوم جٹ کھیڑا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 گرام مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد صفدر والد موصیہ وصیت نمبر 37895 گواہ شد نمبر 2 احتشام عمر ولد چوہدری نصیر احمد صفدر

مسل نمبر 80889 میں مظفر احمد

ولد منور احمد قوم مان پیشہ کارپینٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سامان کارپینٹر اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اللہ بخش ولد ملک احمد خان

مسل نمبر 80890 میں نازیہ مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/23999 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ مظفر
گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325
گواہ شد نمبر 2 عبدالمنعم وصیت نمبر 50317

مسل نمبر 80891 میں نصرت بی بی

زوجہ نصر اللہ خان قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم ترکہ والدین -/30000 روپے (2) انگوٹھی مالیتی -/5000 روپے (3) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خاں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 80892 میں محمد اسلم

ولد عبدالمجید قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 نواز احمد باجوہ ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید

مسل نمبر 80893 میں صالحہ شاہین

زوجہ ساجد احمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صالحہ شاہین۔
گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین ولد کرم الدین (مرحوم)
گواہ شد نمبر 2 ماجد احمد ولد رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 80894 میں عامر احمد نقاش

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ سینٹری ورکس عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر احمد نقاش۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد نور احمد طاہر

مسل نمبر 80895 میں شگفتہ ماجد خان

بنت عبدالماجد خان قوم غوری پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ ماجد خان
گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد بلوچ ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود خان ولد عبدالماجد خان

مسل نمبر 80896 میں صائمہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ اقبال۔
گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال والد موصیہ

مسل نمبر 80897 میں احسان احمد

ولد اخلاق احمد قوم قریشی پیشہ قصاب عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت قصاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احسان احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محموداحمد اجمل ولد عبدالمجیدڈوگر۔گواہ شد نمبر2نوازاحمد باجوہ ولدغلام علی

مسل نمبر 80898 میں نویداحمد تبسم

ولدملک وحید احمدقوم ملک پیشہ کارکن عمر 33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3955روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔نویداحمدتبسم ۔ گواہ شد نمبر 1ملک وحید احمدوالدموصی ۔گواہ شدنمبر 2 رشیداحمد عاصم ولدچوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 80899 میں فوزیہ نوید

زوجہ نویداحمد تبسمقوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور3تولے مالیتی-/60000روپے (2)حق مہربذمہ خاوند-/20000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔فوزیہ نوید۔ گواہ شدنمبر1رشیداحمدعاصم ولد چوہدری محبوب احمد۔گواہ شدنمبر2ملک وحیداحمد ولدملک غلام محمد(مرحوم)

مسل نمبر 80900 میں طاہراحمد

ولداللہ بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم ٹاؤن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 3-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والدمرحوم مکان بمعہ 4دوکانیں مالیتی -/1400000روپے کا حصہ (دودوکانیں بیچ دی گئی ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طاہراحمد۔گواہ شدنمبر1حمادرضاء ولد پیرزادہ خلیل احمد ناصر ۔گواہ شدنمبر2 جمیل الرحمٰن خلیل سنوری ولد محمد ادریس سنوری

مسل نمبر 80901 میں قمراحمد

ولدناصراحمد کھوکھرقوم کھوکھر پیشہ کاروبارعمر 40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ راجیوالی چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مشترکہ 10مرلہ مکان واقع دارالیمن شرقی ربوہ(قابل تقسیم)کاشرعی حصہ (اس میں 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔قمراحمد۔گواہ شدنمبر1حمادرضاء ولد پیرزادہ خلیل احمد ناصر۔گواہ شدنمبر2 جمیل الرحمٰن خلیل سنوری ولد محمد ادریس سنوری

مسل نمبر 80902 میں زبیدہ بیگم

زوجہ عبدالرشید احمدقوم صدھرراجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پل ہربنس پورہ لاہورکینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 24-2-06میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) سلائی مشین مالیتی -/2000روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/3000روپے (3)اس وقت نقدرقم-/100000روپے۔مجھے مبلغ-/3000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ زبیدہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 اعجازاحمد ولد عبدالرشید۔گواہ شدنمبر2طاہرمحمودولدفضل حسین

مسل نمبر 80903 میں محسنہ اعجاز

زوجہ اعجازاحمدقوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹاپورلاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ11-1-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور8تولے مالیتی اندازاً-/80000روپے(2)حق مہر-/30000روپے(3) سلائی مشین مالیتی -/2700روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔محسنہ اعجاز۔گواہ شدنمبر1عمران رشید وصیت نمبر 36763۔گواہ شدنمبر 2وسیم احمدخان ولد رشیداحمدخان

مسل نمبر 80904 میں ارشدمحموداياز

ولدچوہدری بشیراحمد(مرحوم)قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 48سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)6مرلہ مکان واقع لیاقت کالونی سرگودھا(2) ترکہ والدمرحوم مکان واقع کلیارٹاؤن سرگودھا کا شرعی حصہ (ورثاء 6بھائی 3 بہنیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اورمبلغ-/54000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔ارشدمحموداياز۔گواہ شد نمبر 1بشیراحمدچوہدری ولد چوہدری ظہورالدین۔ گواہ شدنمبر2طارق نوید ولدطفیل محمد

مسل نمبر 80905 میں امتہ العزیز

زوجہ ارشدمحموداياز قوم سنگھے جٹ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوراندازاً $5\frac{3}{4}$ تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ العزیز۔گواہ شدنمبر1ارشدمحمود ایازخاوندموصیہ ۔گواہ شدنمبر 2بشیراحمدچوہدری ولد چوہدری ظہورالدین

مسل نمبر 80906 میں مطیع اللہ

ولدمحمدحسین (مرحوم)قوم مغل پیشہ کارپینٹرعمر ...... سال بیعت ......ساکن موسٰی والاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان واقع موسٰی والا مالیتی اندازاً -/250000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کارپینٹرمل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔مطیع اللہ ۔گواہ شدنمبر1احسان اللہ ولد مطیع اللہ ۔گواہ شدنمبر2رضوان اللہ ولد مطیع اللہ

مسل نمبر 80907 میں عزیزہ خانم

بنت چوہدری شہبازاحمدقوم ٹاؤ پیشہ ٹیچنگ عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-2-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزیزہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد غلام صفدر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ملک ولد ملک ممتاز احمد

مسل نمبر 80908 میں شکیلہ مبارک

زوجہ محمد نواز قوم ناؤ پیشہ ٹیوشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی ٹاؤن بھکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/60000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/30000 روپے (3) ترکہ والد نقد رقم از جائیداد-/20000 روپے (4) نقد رقم-/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام صفدر ولد محمد خاں

مسل نمبر 80909 میں فوزیہ حامد

زوجہ ملک حامد رضا قوم اعوان پیشہ ٹیوشن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا بھکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-29 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/200000 روپے (3) نقد رقم-/10000 روپے (4) ترکہ والد 16 مرلہ رہائشی مکان راجگڑھ لاہور کا شرعی حصہ (والدہ - 3 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ حامد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک حامد رضا ولد ملک ممتاز احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر مربی سلسلہ ولد ایم بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 80910 میں سید عبیداللہ

ولد سید عبدالباقی شاہ قوم سید پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظر محلہ لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عبیداللہ شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 32472۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ابڑو وصیت نمبر 53961

مسل نمبر 80911 میں نور حسین ابڑو

ولد مولوی محمد انور ابڑو قوم ابڑو پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظر محلہ لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع کلر انور آباد مالیتی-/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور حسین ابڑو۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد انور ابڑو ولد الحاج علی انور ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ابڑو وصیت نمبر 53962

مکرمہ طلعت لئیق صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ہالینڈ

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کی
دعوت الی اللہ کیلئے مساعی

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کے شعبہ دعوت الی اللہ کو ماہ اکتوبر 2007ء تا جنوری 2008ء میں دعوت الی اللہ کی توفیق ملی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ان چار ماہ میں 85 لائبریریوں میں قرآن کریم کی نمائش لگانے کے سلسلہ میں رابطے کئے گئے۔ 21 لائبریریوں کی طرف سے مثبت جواب موصول ہوئے باقی لائبریریوں کی طرف سے جواب کا انتظار ہے۔ کچھ مجالس میں اپریل تا جون قرآن کریم کی نمائشیں اور لیکچرز متوقع ہیں۔ ایک مجلس کی طرف سے لائبریری میں قرآن کریم کی نمائش لگائی گئی مختلف لائبریریوں میں 7 لیکچرز کا اہتمام کیا گیا جن میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے 186 مہمان شریک ہوئے۔ ان لیکچرز میں شعبہ طب سے تعلق رکھنے والے 50 ڈاکٹرز اور پروفیسرز شامل ہوئے۔ دعوت الی اللہ کی 7 نشستوں کا اہتمام ہوا جس میں 67 مہمان شامل ہوئے۔ ایک خاتون نے بیعت کی۔ 4 ثقافتی پروگرام ہوئے۔ رمضان، عیدالفطر، پردہ اور قرآن کریم میں جبر سے ممانعت وغیرہ موضوعات پر 6 آرٹیکلز اخبار میں شائع ہوئے۔

ایرانی لڑکے احسان جامی کے خلاف قرآن مضمون کے ردعمل کے طور پر سلطان القلم کمیٹی کی دو ممبرات نے جواب لکھے۔ ایک ممبر کا آرٹیکل اخبار میں شائع ہوا۔ خواتین کی مختلف 13 تنظیموں سے رابطے ہوئے۔ 265 افراد سے دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں رابطے ہوئے۔ اسی طرح متفرق قسم کے فولڈرز اور لٹریچر تقسیم کیا گیا جن کی تعداد 699 ہے۔ ٹرکش، عربی اور ڈچ زبانوں میں قرآن کریم کے نسخے زیر دعوت افراد کو دیئے گئے۔ اسی طرح بعض کتب تحفۃً تقسیم کی گئیں۔ پانچ بک سٹال لگائے گئے۔ ایک ممبر کا دین حق کے بارہ میں انٹرویو لوکل ٹی وی پر نشر ہوا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت دے اور لوگوں کے دل احمدیت ...... کے لئے کھول دے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 مارچ 2008ء)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل خریداران سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانے اور اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

رابرٹ براؤننگ

رابرٹ براؤننگ انگریزی زبان کا ایک اہم شاعر تھا۔ وہ 7 مئی 1813ء کو انگلستان میں پیدا ہوا۔ اسے ابتداء ہی سے لکھنے لکھانے سے شغف تھا۔ لارڈ بائرن اور شیلے جیسے شعراء کے مطالعے اور یورپ بھر کے سفر نے اس کے فن کو مزید جلا بخشی اور وہ بڑی کم عمری سے ہی شاعری کرنے لگا۔

اکیس برس کی عمر میں اس کی نظمیں چھپیں جن کے ابہام نے تمام شاعرانہ دنیا کو ہلا دیا۔ 1844ء میں اسے الزبتھ بیرٹ کی شاعری سے خاص دلچسپی پیدا ہوئی اور 1846ء میں دونوں نے شادی کر لی اور پھر دونوں انگلستان چھوڑ کر اٹلی چلے گئے۔ جہاں ان کی ازدواجی زندگی بڑی کامیابی سے گزری۔

1861ء میں الزبتھ کی وفات کے بعد رابرٹ براؤننگ اپنے وطن واپس آ گیا۔ 69-1868ء میں اس کا شعری مجموعہ The Ring and The Book اشاعت پذیر ہوا۔ جس نے اس کی شہرت کو بام عروج پر پہنچا دیا۔

رابرٹ براؤننگ کو اپنے عہد میں لارڈ ٹینی سن کے بعد دوسرا بڑا شاعر سمجھا جاتا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا تھا کہ براؤننگ فلسفی تھا اور ٹینی سن فنکار۔ تاہم یہ بات بھی سبھی ناقدین مانتے ہیں کہ براؤننگ ٹینی سن سے زیادہ جدت پسند فنکار تھا۔

رابرٹ براؤننگ نے مختصر نظمیں بھی لکھی ہیں اور ڈرامے بھی۔ تاہم اس کی شہرت کا سبب اسی کی ایجاد کردہ صنف Dramatic Monologue کو سمجھا جاتا ہے۔

رابرٹ براؤننگ نے اگرچہ اپنی بیوی کی وفات کے بعد اپنا بیشتر وقت انگلستان میں بسر کیا۔ تاہم اس کی وفات 12 دسمبر 1889ء کو اٹلی کے شہر وینس میں ہوئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ

جنوبی کوریا کا سالانہ اجتماع

جنوبی کوریا میں سلل (Salal) کے تہوار کی چھٹیوں میں نئے سال کا آغاز ہوتا ہے۔اس موقعہ پر لوگ گھر کے بزرگوں کو سجدے کرتے ہیں جس کو کورین زبان میں چُھل کہتے ہیں۔ان چھٹیوں میں تمام سرکاری اور غیر سرکاری ادارے بند ہوتے ہیں۔ان ملکی تعطیلات میں کوریا میں مقیم غلامانِ مسیح موعود نے ساتویں سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ کے انعقاد کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ 6اور 7 فروری کو تھیگو مجلس کے مشن ہاؤس میں اجتماع منعقد ہوا۔

اجتماع میں شرکت کے لئے سیوٗل، اوی جنگ بو، بوسان، انچن وغیرہ جگہوں سے احباب جماعت تشریف لائے۔احباب کی آمد کی وجہ سے اجتماع سے ایک روز قبل منگل کو ہی لنگر خانہ کا کام شروع کر دیا گیا تھا۔

پہلا دن

مغرب وعشاء کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد اجتماع کا آغاز ہوا۔تلاوت قرآن کریم اور نظموں کے بعد پہلے اجلاس میں مختلف تربیتی عناوین پر تین تقاریر ہوئیں جو مکرم داؤد احمد ملک صاحب صدر جماعت کوریا، مکرم عمران محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوریا اور مکرم خالد محمود ناصر صاحب نے کیں۔شام کے کھانے کے بعد تلاوت، نظم، نداء، اور تقاریر کے مقابلہ جات کروائے گئے ۔یہ مقابلے رات دیر تک جاری رہے۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔نماز فجر کے بعد قرآن کریم اور حدیث کا درس ہوا۔اس کے بعد اجتماعی ورزش کی گئی۔ناشتہ کے بعد پیغام رسانی اور اشاروں کی زبان کے مقابلہ جات کروائے گئے۔جس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔

اختتامی اجلاس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم منور احمد صاحب صدر جماعت تھیگو نے علم اور حصول علم کی اہمیت پر خطاب کیا۔اس کے بعد قائد خدام الاحمدیہ مکرم عمران محمود صاحب نے خلافت کی برکات پر تقریر کی ۔بعد ازاں مکرم داؤد احمد ملک صاحب صدر صاحب جماعت احمدیہ ساؤتھ کوریا نے اختتامی خطاب کیا اور مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔دعا کے ساتھ اجتماع بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔اللہ تعالیٰ اس کے نیک اثرات مرتب فرمائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 21 مارچ 2008ء)

خبریں

ضمنی انتخابات مزید 2 ماہ کیلئے ملتوی

ملک بھر میں بالخصوص صوبہ سرحد میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال اور جون میں قومی او رصوبائی اسمبلیوں میں بجٹ کی تیاری کے باعث ضمنی انتخابات ایک مرتبہ پھر دوماہ کے لئے ملتوی کر دیئے گئے ہیں ۔اب پولنگ 18 جون کی بجائے 18 اگست 2008ء کو ہوگی اور ترمیم شدہ شیڈیول جلد جاری کر دیا جائے گا تاہم امیدواروں کیلئے دوبارہ کاغذات جمع کرانا ضروری نہیں ہوگا یہ بات سیکرٹری الیکشن کمیشن کنور محمد دلشاد نے اسلام آباد میں جی اوز کے زیر اہتمام سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔

فخر الدین جی ابراہیم نے حکومتی کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا

ججوں کی بحالی کیلئے قائم کمیٹی کے رکن جسٹس (ر) فخر الدین جی ابراہیم نے نواز شریف اور آصف علی زرداری کے اس فیصلے کی کہ ’’معزول ججوں کی بحالی کے ساتھ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کو بھی برقرار رکھا جائے گا‘‘ شدید مخالفت کرتے ہوئے کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے ایک نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ فخر الدین جی ابراہیم نے شہباز شریف اور وفاقی وزیر قانون فاروق ایچ نائیک کو ایک خط لکھا ہے جس میں انہوں نے استعفیٰ کی وجوہات کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ آئندہ کمیٹی کے اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے۔

میانمار میں سمندری طوفان سے ہلاکتوں کی تعداد دس ہزار سے بھی بڑھ گئی

برما میں سمندری طوفان کے متاثرین کو امدادی اشیاء پہنچنا شروع ہوگئی ہیں ۔ جبکہ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ سمندری طوفان کے لاکھوں متاثرین کو پینے کا پانی، خیموں اور غذائی امداد کی اشد ضرورت ہے ۔ برما کے سرکاری میڈیا کے مطابق طوفان سے ہلاکتوں کی تعداد 10 ہزار سے بھی زائد ہوگئی ہے۔اس سے قبل ہلاکتوں کی تعداد 350 بتائی گئی تھی ۔ برما کی حکومت نے ملک کے پانچ علاقوں کو متاثرہ قرار دیا ہے۔ 190 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آنے والے اس طوفان نے ملک کے ایراوڈی، رنگون، باگو اور مون علاقے میں زبردست تباہی مچائی ہے۔ برما کے سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق ملک کے ایک جزیرے میں سمندری طوفان اور سیلاب کی وجہ سے 90 ہزار افراد بے گھر ہوگئے ہیں ’’نرگس‘‘ نامی یہ طوفان اب تھائی لینڈ کی جانب مڑ گیا ہے جہاں طوفان کی آمد سے پہلے ہی لوگوں کو خبردار کر دیا گیا ہے۔

سی این جی کی قیمت میں 5 روپے فی کلو اضافہ

حکومت نے تیل، بجلی اور آٹے کے نرخوں میں اضافہ کے بعد اصولی طور پر سی این جی کے نرخوں میں بھی 5 روپے فی کلو اضافہ کا فیصلہ کرلیا ہے جس پر یکم جولائی سے عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا۔ آل پاکستان سی این جی ایسوسی ایشن کے رہنما کیپٹن (ر) شجاعت کا کہنا ہے کہ اس وقت ملک میں سی این جی پر چلنے والی 18 لاکھ گاڑیوں کیلئے 2 ہزار سٹیشن کام کر رہے ہیں جو روزانہ 12 گھنٹے ڈیزل جنریٹرز پر چل رہے ہیں جس کے باعث ہماری آپریشنل کاسٹ بڑھ گئی ہے۔

نماز جنازہ

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ مینیجر ضیاءالاسلام پریس کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ دارالنصر غربی منعم اہلیہ محترم چوہدری ظفراللہ خاں صاحب وڑائچ مرحوم چندروز بیمار رہنے کے بعد مورخہ 6 مئی 2008ء کو صبح ایک بجے فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ان کی نماز جنازہ مورخہ 8 مئی کی صبح کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں متوقع ہے۔اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 7 مئی

طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:55

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دوتین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی-/30 روپے بڑی-/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اوراب لاہور ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

FD-10

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

جرمن ایمبیسی کی طرف سے جرمن لینگوئج کے مقرر کردہ کورس کی تیاری کیلئے رجوع کریں۔
رابطہ: عمران احمد ناصر دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138,0304-3213399

تقریبات آپ کی......معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائرکنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584